More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

باب نمبر 7

پانی (نظم)

اہم الفاظ/معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ا۔گرہ	گانٹھ	۲۔سانچہ	ایسا برتن جس میں کوئی شے ڈالی جائے
۳۔تری	گیلاپن	۴۔تواضع	خاطر مدارت،مہمان نوازی
۵۔پستی	نشیبی علاقہ،نچلا حصہ	۶۔جفا	ظلم وستم،دشمنی

نظم کا مرکزی خیال:

پانی اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہے۔پانی حیوانات اور پودوں کی زندگی کیلئے ضروری ہے۔پانی کی یہ خصوصیت ہے کہ یہ مائع حالت میں ہوتا ہے لیکن بھاپ اور برف کی شکل بھی اختیار کر لیتا ہے۔پانی کی بدولت ہی زمین پر زندگی کا وجود ہے اور پانی ہی بادلوں سے بارش بن کر برستا ہے۔

نظم کے بند کی تشریح:

(ا) دکھاؤ کچھ طبیعت کی روانی   جو دانا ہو تو سمجھو کیا ہے پانی
یہ مل کر دو ہواؤں سے بنا ہے   گرہ کھل جائے تو فوراً ہوا ہے
نہیں کرتا کسی برتن سے کھٹ پٹ   ہر اک سانچے میں ڈھل جاتا ہے جھٹ پٹ

حوالہ:

یہ بند ہماری درسی کتاب اردو میں نظم پانی سے لیا گیا ہے جس کے شاعر مولوی

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اسمٰعیل میرٹھی ہے۔ اس نظم میں پانی کی ساخت اور اس کی خصوصیات کا ذکر کیا گیا ہے۔

تشریح:

ہر عقلمند کو چاہیے کہ وہ پانی کی ماہیت اور اس کی خصوصیات پر غور کرے۔ پانی اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت ہے۔ یہ دو ہواؤں سے مل کر بنا ہے اور اس کی مخصوص ساخت ہے لیکن یہ اپنی ساخت تبدیل کر کے ٹھوس اور گیس یعنی ہوا میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ پانی کی ایک یہ خصوصیت ہے کہ اس کی مخصوص شکل نہیں اسے جس سانچے کے برتن میں رکھا جائے یہ فوری طور پر اس برتن کے سانچے کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

(۲) جو ہلکا ہو اسے سر پر اٹھائے — جو بھاری ہو اسے غوطہ دلائے
گے گرمی تو اڑ جائے ہوا پر — پڑے سردی تو بن جاتا ہے پتھر
ہوا میں مل کے غائب ہو نظر سے — کبھی اوپر سے بادل بن کے برسے

تشریح:

اس بند میں شاعر مولوی اسمٰعیل میرٹھی کہتے ہیں کہ پانی کے افعال بھی مختلف ہیں وہ اجسام جنہیں پانی میں ڈبویا جاتا ہے تو ایسے اجسام جن کا وزن پانی کے وزن سے کم ہوتا ہے وہ پانی کی سطح پر تیرنے لگتے ہیں جبکہ ایسے اجسام جن کا وزن پانی کے وزن سے بھاری ہوتا ہے وہ پانی میں ڈوب جاتے ہیں۔ درجہ حرارت کی تبدیلی کا بھی پانی کی ساخت پر اثر پڑتا ہے۔ اگر ماحول کا درجہ حرارت زیادہ ہو تو پانی بھاپ بن کر اڑنے لگتا ہے اور ہوا کا حصہ بن جاتا ہے۔ اگر ماحول کا درجہ حرارت کم ہو جائے تو پانی برف میں تبدیل ہو کر سخت پتھر کی طرح بن جاتا ہے۔ جب پانی بھاپ بن کر ہوا میں شامل ہو جاتا ہے تو نظروں سے غائب ہو جاتا ہے اور پھر بارش بن کر بادلوں سے برسنے لگتا ہے۔

(۳) اسی کے دم سے دنیا میں تری ہے — اسی کی چاہ سے کھیتی ہری ہے
اسی کو پی کے جیتے ہیں سب انساں — اسی سے تازہ دم ہوتے ہیں حیواں
تواضع سے سدا پستی میں بہنا — جفا سہنا مگر ہموار رہنا

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

تشریح:

اس بند میں شاعر مولوی اسمٰعیل میرٹھی کہتے ہیں پانی کی وجہ سے دنیا میں نمی کی کیفیات پائی جاتی ہیں اور پانی ہی پودوں کی نشوونما میں مدد دیتا ہے۔ جس کی وجہ سے کھیتوں میں ہریالی نظر آتی ہے۔ انسانوں کو بھی اپنی زندگی برقرار رکھنے کیلئے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ پانی کو پینے کے بعد ایک تازگی اور سکون حاصل ہوتا ہے۔ پانی کی یہ خصوصیت ہے کہ اپنی اصل حالت میں یہ بلندی سے پستی کی جانب بہتا ہے اور مختلف قسم کے ماحولیاتی اثرات کے باوجود بھی اس کی سطح ہموار رہی رہتی ہے۔

حل شدہ مشق

سوال نمبر ۱: دیئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجئے:

(الف): پانی کیا ہے؟

جواب: پانی مائع حالت میں پایا جانے والا ایک مرکب ہے جو اپنی ساخت کے اعتبار سے ٹھوس، مائع اور گیس تینوں حالتوں میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ پانی زندگی کے لئے انتہائی ضروری ہے۔

(ب): پانی کن دو چیزوں سے مل کر بنتا ہے؟

جواب: پانی دو ہواؤں یعنی گیسوں ہائیڈروجن اور آکسیجن سے مل کر بنتا ہے۔

(ج): پانی سردی میں کیا بن جاتا ہے؟

جواب: پانی سردی یعنی انتہائی کم درجہ حرارت پر مائع سے ٹھوس حالت میں تبدیل ہو کر برف بن جاتا ہے اور اس طرح پتھر کی طرح سختی اختیار کر لیتا ہے۔

(د): پانی گرمی میں کیا صورت اختیار کر لیتا ہے؟

جواب: پانی گرمی میں یعنی زیادہ درجہ حرارت پر مائع حالت سے بھاپ میں تبدیل ہو جاتا ہے اور اس طرح گیس بن کر ہوا میں شامل ہو جاتا ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(ہ): پانی ہوا میں شامل ہو کر کیا بن جاتا ہے؟

جواب: پانی ہوا میں شامل ہوتا ہے تو یہ گیس بن کر ہوا کا حصہ بن جاتا ہے اور بادلوں کی تشکیل کرتا ہے۔

سوال نمبر۲: درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے:

	الفاظ	جملے
۱۔	بادل	کل آسمان گہرے بادل چھائے ہوئے تھے لیکن بارش نہیں ہوئی۔
۲۔	کھیتی	دنیا آخرت کی کھیتی ہے اس لئے نیک اعمال سے اسے سرسبز رکھنا چاہیے۔
۳۔	پستی	بلندی سے پستی کی جانب سفر کرنا آسان ہے اس لئے اپنے اخلاق بہتر رکھنے چاہئیں۔
۴۔	برسنا	ایک ہفتہ قبل آج کے ہی دن ایک کالی آندھی آئی اور پھر تیز بارش برسنا شروع ہو گئی۔
۵۔	ہموار	اس میز کی سطح مکمل طور پر ہموار نہیں ہے۔

سوال نمبر۳: درج ذیل خالی جگہوں کو درست الفاظ کی مدد سے پر کیجئے:

(الف): اسی کی چاہ سے کھیتی ــــــــــ ہے۔

(۱) ہری (۲) پیلی (۳) نیلی (۴) گیلی

(ب): اسی کو پی کے جیتے ہیں سب ــــــــــ

(۱) حیواں (۲) غلاں (۳) انساں (۴) پریشاں

(ج): اسی کے دم سے دنیا میں ــــــــــ ہے

(۱) نمی (۲) بری (۳) تری (۴) جھری

(د): جو ــــــــــ ہوا سے سر پر اٹھائے

(۱) پاس (۲) ہلکا (۳) دور (۴) بھاری

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(ہ): پڑے سردی تو ۔۔۔۔۔۔۔جاتا ہے پتھر

(۱) بن (۲) جم (۳) گر (۴) پگھل

سوال نمبر ۴: درج ذیل بیانات میں درست پر (✓) کا نشان لگائیے:

(الف): نہیں کرتا کسی برتن سے ۔

(۱) لڑائی (۲) جھگڑا (۳) کھٹ پٹ (✓) (۴) دوستی

(ب): جو دانا ہو تو سمجھو کیا ہے

(۱) رانی (۲) مانی (۳) پانی (✓) (۴) جوانی

(ج): کبھی اوپر سے بن کر برسے

(۱) بارش (✓) (۲) برسے (۳) پانی (۴) رم جھم

(د): ہر اک سانچے میں ڈھل جاتا ہے

(۱) جھٹ پٹ (✓) (۲) کھٹ پٹ

(۳) نٹ کھٹ (۴) کھٹ کھٹ

(ہ): ہوا میں مل کے غائب ہو

(۱) اثر سے (۲) نظر سے (✓) (۳) قمر سے (۴) سفر سے

سوال نمبر ۵: درج ذیل الفاظ کے ہم قافیہ الفاظ لکھیے:

الفاظ	ہم قافیہ الفاظ
(i) ہوا	فضاء، قضاء، دوا
(ii) نظر	خیر، ذکر، اکثر
(iii) جیتا	پیتا، فیتہ، گیتا
(iv) سچا	اچھا، کچا، بچہ
(v) سانچہ	خوانچہ، ڈھانچہ، کھانچا

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سوال نمبر۶: دیئے گئے کالم "الف" کے مصرعے کو کالم "ب" کے موزوں مصرعے سے ملایئے

الف	ب
(i) اسی کے دم سے دنیا میں تری ہے۔	اسی کی چاہ سے کھیتی ہری ہے۔
(ii) جو ہلکا ہوا اسے سر پر اٹھائے۔	جو بھاری ہوا سے غوطہ دلائے۔
(iii) یہ مل کر دو ہواؤں سے بنا ہے۔	گرہ کھل جائے تو فوراً ہوا ہے۔
(iv) تواضع سے سدا پستی میں بہنا۔	جفا سہنا مگر ہموار رہنا۔

سوال ۷: پانی کی ساخت کے بارے میں گفتگو کریں۔

جواب: پانی کی ساخت:

پانی دو گیسوں ہائیڈروجن اور آکسیجن کا مرکب ہے۔ پانی ایک ایسا مرکب ہے جو ٹھوس، مائع، گیس تینوں حالتوں میں پایا جاتا ہے۔ عام طور پر ہم پانی کو مائع حالت سے واقفیت رکھتے ہیں کیوں کہ اسے مائع حالت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ٹھوس حالت میں یہ برف کی شکل میں جبکہ گیس کی صورت میں یہ بھاپ کی شکل میں پایا جاتا ہے۔ پانی زندگی کیلئے انتہائی ضروری ہے۔ پانی کا کوئی مخصوص ذائقہ نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کی مخصوص شکل ہوتی ہے یہ جس برتن میں رکھا جائے اس کی ساخت / شکل اختیار کر لیتا ہے۔ ہوا میں پانی بادلوں کی صورت میں جمع ہو جاتا ہے جو بارش بن کر برستا ہے۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com